

ہدایات :

- (۱) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور لکھیں۔
- (۲) ہر جواب نئے صفحے سے شروع کریں۔

(10)

سوال نمبر ۱۔ (الف) کسی ایک عنوان پر تفصیلی مضمون لکھیے۔

- ۱۔ بارش رحمت یا رحمت
- ۲۔ میرا پسندیدہ قومی رہنما
- ۳۔ تعلیم نسواں کی اہمیت
- ۴۔ تندرستی ہزار نعمت ہے
- ۵۔ کسی تاریخی مقام کی سیر

(10)

(ب) درج ذیل میں سے کوئی پانچ محاوروں کے معنی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

- ۱۔ سبز باغ دکھانا
- ۲۔ زبان دینا
- ۳۔ آب آب کرنا
- ۴۔ آنکھوں میں آنسو آنا
- ۵۔ جی بھر آنا
- ۶۔ جان میں جان آنا
- ۷۔ عرش کے تارے توڑنا

(20)

سوال نمبر ۲۔ رشید احمد صدیقی کی انشائیہ نگاری کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔

یا
میرامن کی زندگی کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالے۔

(20)

سوال نمبر ۳۔ چکبست کی نظم نگاری پر معلوماتی مضمون قلم بند کیجیے۔

یا
مرزا غالب کی ادبی خدمات کا جائزہ لیجیے۔

(10)

سوال نمبر ۴۔ (الف) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر تفصیلی گفتگو کیجیے۔

- ۱۔ نصوح کی بیماری
- ۲۔ دوفرانگ لمبی سڑک
- ۳۔ ایک خدا پرست شہزادی

(10)

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظم کا تجزیہ پیش کیجیے۔

- ۱۔ نشاط امید
- ۲۔ مفلسی
- ۳۔ گوپال کرشن گوکھلے

(10)

(الف) مندرجہ ذیل میں سے دو اقتباسات کی مع سیاق و سباق وضاحت کیجیے۔

سوال نمبر ۵۔

۱۔ لیکن افسوس یہ مسرت نصوح کو بہت ہی ذرا سی دیر تک نصیب ہوئی۔ دم بہ دم اس کی حالت ایسی رُدی ہوتی جاتی تھی کہ زندگی کے تمام تر احتمالات ضعیف ہو گئے۔ آخر چارو ناچار اُس کو چھٹنا پڑا کہ اب دنیا میں چند ساعت کا مہمان اور ہوں۔

۲۔ یہی حالت ہماری زندگی کے تمام نشیب و فراز میں پائی جاتی ہے۔ اسی کو جس کی لاٹھی اس کی بھینس کہتے ہیں۔ اس کا نام مسابقت رکھا گیا ہے۔ اسی کو تہذیب کا علم یا تمدن کی فتح کہتے ہیں اور خدا جانے اور کیا کیا کہتے ہیں جن کی تفصیل کا یہ موقع تو تھا مگر بات یہ ہے کہ اس وقت مجھے خود یاد نہیں آتے ورنہ یقین مانے کہ کسی نہ کسی طور پر ضرور سنا دیتا۔

۳۔ میں بھاگا اور سارا مجمع میرے پیچھے ہولیا۔ ایک ہلڑ مچ گیا اور مشہور یہ ہوا کہ میں بچوں کو چڑا لے جایا کرتا ہوں۔ قریب تھا کہ مجمع کے ہاتھوں صبر و شکر قسم کی کوئی چیز بن جاتا کہ میں ایک گلی میں ہولیا اور شور مچایا کہ پولنگ اسٹیشن پر بلوہ ہو گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مجمع پولنگ اسٹیشن کی طرف روانہ ہو گیا اور میں بھاگا، گرتا پیڑتا، سامنے ایک عالی شان عمارت تھی اس میں داخل ہوا اور بے ہوش ہو گیا۔

۴۔ مثلاً آپ کسی کے مقابلے میں کھڑے ہو کر خوب ہنگامہ مچائیے۔ دولت مند امیدوار آپ کو روے دلا کر بیٹھ رہنے پر راضی کر لے گا۔ اس کے بعد آپ اس کے کارکن بن جائیں گے تو اور روپے مل جائیں گے۔ آپ ذرا ایمان دار قسم کے آدمی ہوں تو کوئی ادارہ کھول دیجئے، مثلاً مدرسہ، یتیم خانہ، پنجرہ پول وغیرہ کہیے کہ آپ کے ادارے کو پانچ سو روپے دلائے جائیں تو آپ بیٹھ رہیں گے، روپے مل جائیں گے۔

(05)

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعر کی تشریح مع شاعر کے نام کیجیے۔

۱۔ اس گلشن ہستی میں عجب دید ہے لیکن

جب چشم کھلے گل کی، تو موسم ہے خزاں کا

۲۔ اگر یوں ہی دل یہ ستاتا رہے گا

تو اک دن مرا جی ہی جاتا رہے گا

۳۔ دل ہی تو ہے نہ سنگ نہ خشت، درو سے بھر نہ آئے کیوں

روئیں گے ہم ہزار بار، کوئی ہمیں ستائے کیوں

(ج) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک بند کی تشریح سیاق و سباق کے حوالے سے کیجیے۔ (05)

۱۔ کیسا ہی آدمی ہو، پرافلاس کے طفیل کپڑے پھٹے تمام، بڑھے بال پھیل پھیل
کوئی گدھا کہے اُسے، ٹھہراوے کوئی بیل منہ خشک، دانت زرد، بدن پر جما ہے میل
سب شکل قیدیوں کی بناتی ہے مفلسی

۲۔ کس برق کی ہر آن چمک رہتی ہے
کس گل کی دماغ میں مہک رہتی ہے
ٹوٹا ہے ضرور کوئی کاٹھا دل کا
جب دیکھیے کچھ کھٹک رہتی ہے

۳۔ وطن کی جان پہ کیا کیا تباہیاں آئیں امڈاؤ کے جہالت کی بدلیاں آئیں
چراغ امن بجھانے کو آندھیاں آئیں دلوں میں آگ لگانے کو بجلیاں آئیں
اس انتشار میں جس نور کا سہارا تھا
افتق پر قوم کے وہ ایک ہی ستارا تھا

☆☆☆